

بچی کا نام علایہ رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3332

تاریخ اجراء: 01 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 04 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچی کا نام علایہ رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

علایہ، دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنی ہے "بلند جگہ" اور یہ روم کے ایک شہر کا نام بھی ہے۔ لہذا اس اعتبار سے بچی کا یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

تاج العروس میں ہے: "العلایة: کل موضع مرتفع" ترجمہ: علایہ: ہر بلند جگہ۔ (تاج العروس، جلد 39، صفحہ 87، دارالهدایہ)

اسی میں ہے: "والعلایة: بلد بالروم" ترجمہ: علایہ روم کا ایک شہر ہے۔ (تاج العروس، جلد 39، صفحہ 98، دارالهدایہ)
الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیة، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net